بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اشارات

ترجمان القرآن جن مقاصد کے لیے جاری کیا گیا ہے، وہ محض ایک اردو رسالہ کی اشاعت سے پورے نہیں ہو سکتے۔ ان کے لیے کم از کم ایک بین الاقوامی زبان کو ذریعہ تبلیغ و اشاعت بنانا ضروری ہے۔ تاکہ ایک طرف دنیائے اسلام کے مختلف اقطاع میں، اور دوسری طرف غیر مسلم قوموں میں ہم اپنی دعوت کو پھیلا سکیں۔ جس مرض کا علاج ہم کرنا چاہتے ہیں۔ وہ صرف ہندوستان اور ہندوستان کے بھی صرف اردو داں لوگوں تک محدود نہیں، بلکہ وہ ایک وبائے عام ہے جو ساری دنیا میں پھیل گئی ہے، اور اس نے مسلمانوں کی بھی اکثر و بیشتر قوموں کو گھیر لیا ہے۔ ایک بے چینی ہے جس سے نوع بشری کی روح مضطرب ہو رہی ہے۔ ایک تشنگی ہے جس کو سارا عالم انسانی شدت کے ساتھ محسوس کر رہا ہے۔ جو غیر مسلم ہیں وہ تو سرے سے جانتے ہی نہیں کہ وہ چشمۂ آب حیوان کہاں ہے جو ان کی پیاس کو بجھا سکتا ہے۔ اور جو مسلمان ہیں وہ اس کو جانتے ہیں، مگر اس کو پیتے نہیں یا پی نہیں سکتے۔ اس کے ساقی اصل منبع کو چھوڑ کر ندیوں اور نالوں پر معتکف ہو گئے۔ اس کے دہانے کو جہالت کے پتھروں سے پاٹ دیا گیا۔ اس کے بجائے گندے اور زہریلے پانی کی نہروں کا ایک جال تمام روئے زمین پر پھیل گیا جس کو بعض نادان اب تک آب حیات سمجھ رہے ہیں، اور بہت سے دانا محض اس مجبوری سے پیے جا رہے ہیں کہ ان کو آب حیات کا پتہ معلوم نہیں۔ ایسی حالت میں ایک دو نہیں، بہت سے ایسے منادیوں کی ضرورت ہے جو تمام